42513-کافر ممالک سے ٹیلی فون کالوں کی چوری

سوال

میں ایک ایسی چیز کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہوں جو اس ملک میں عام ہو چکی ہے، اور لوگ اس کے متعلق حلال اور حرام کے فتوی دے رہے ہیں، وہ چوری ٹیلی فون کالیں ہیں، اس ملک میں عرب ممالک کے طلباء کا تناسب زیادہ ہے اور ہر طالب علم کے لیے اپنے ملک ٹیلی فون کرنا ضروری ہے، ٹیلی فون کالوں کی مہنگائی کو مد نظر رکھتے ہوئے سب طلباء ایسی جگہ جانا شروع ہو گئے ہیں جہاں عام ریٹ سے بہت کم قیمت پر کالیں کروائی جاتی ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ٹیلی فون یا تو اس ملک کے باشندوں کے ٹیلی فونوں سے منسلک ہیں یا پھر سرکاری ٹیلی فون کے ساتھ.

بہت سے طلباء تو یہ دلیل دیتے ہیں کہ حکومت غیر مسلم اور اسلام اور مسلمانوں کی دشمن ہے، اور ہمارا حق ہے بلکہ ہم پر ان کی اقتصادیات تباہ کرنا واجب ہے، اور ان طلباء نے اس معاملے کو اس صورت میں حلال قرار دیا ہے کہ جب یہ ٹیلی فون حکومت کے تابع ہوں ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے اس حکومت کے مال پر زیادتی اور ظلم کرنا حلال نہیں اگرچہ وہ کافر حکومت ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ اس حکومت نے آپ کو پناہ دے رکھی ہے، اور اس امن کے ساتھ اپنے ملک میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے، اور تم اس حکومت کے ساتھ اس کے امن امان کی حفاظت اور گڑبڑ نہ کرنے کا معاہدہ کر چکے ہو.

صرف آپ کا اس ملک میں داخل ہونا ہی اس کے ساتھ معاہدہ ہے وگرنہ وہ تمہیں اپنے ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہ دیتے، اور پھر مسلمان شخص وعدہ خلافی نہیں کرتا بلکہ معاہدہ کی پاسداری کرتا ہے، اور نہ ہی اس کی خیانت کرتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم معاہدہ کی پاسداری کرو بلاشبہ معاہدہ کی بازپرس ہونے والی ہے}. الاسراء (34)

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{اے ایمان والو! اپنے معاہدوں کو پورا کرو}. المائدۃ (1).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"منافق کی تین علامتیں ہیں : جب بات چیت کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے"

یہ حدیث بخاری اور مسلم کی ہے اور اس کے راوی ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ہیں، مسلم شریف کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں :

"اگرچہ وہ نماز ادا کرے اور روزہ بھی رکھے اور اس مسلمان ہونے کا بھی گمان کرے"

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے.